ادبیات

غزل

جناب شبیر احمد راہی (ایم - اے)
"بھیونڈی" تھانہ

چھوڑ کر سارے جہاں کو ترے در پر آئے
جستجو میں تری ہم بن کے گداگر آئے

سر جھکایا نہ کبھی ہم نے کسی کے آگے
لاکھوں بت خانے سجے، سینکڑوں آذر آئے

اس طرح خانۂ دل میں مرے خوشیاں آئیں
جیسے بستی میں غریبوں کے تونگر آئے

اتنا کہنا تھا کہ جو کچھ ہے جہاں میں تو ہے
تیرے دیوانے پہ ہر سمت سے پتھر آئے

تشنہ لب کم نہیں ساقی ترے میخانہ میں
مجھ کو شکوہ نہیں، آئے کہ نہ ساغر آئے

اس طرح چھوڑ کے دنیا کو چلا ہوں جیسے
صبح کا بھولا ہوا شام ڈھلے گھر آئے

آج راہی کو عجب شان سے آتے دیکھا
جیسے محفل میں کوئی مردِ قلندر آئے